

Name : usman Serial No : 23048 MODE: Regular  
 Address : UAE Dubai Date : 6/30/2014  
 Subject : namaz Contact No:  
 Writer : عبدالقادر Email :

salaam. hamare building mai 1 choti masjid hai. ass pass nazdeeq koi jamia masjid nahi.hum apny room mai jamat krwa saky hein hum 6 loog hoty hein.yan hum ko buldingwaloon ki taraf say jo masjid bani hoi hia wahan ja k hi namaz parhni chahiya..or hum sab ko koi majbore b nahi k hum wahan na ja sakein.bas yahi hia k room mai prhny say time save ho jay ga or jalde say thora so k pher duty chaly jaein gy.

ہمارے بلڈنگ میں ایک چھوٹی مسجد ہے آس پاس نزدیک کوئی جامع مسجد نہیں، ہم اپنے کمرے میں جماعت کروا سکتے ہیں ہم چھ لوگ ہوتے ہیں یا ہم کو بلڈنگ والوں کی طرف سے جو مسجد بنی ہوئی ہے وہاں جاکے یہی نماز پڑھنی چاہئے؟ اور ہم سب کو کوئی مجبوری بھی نہیں کہ ہم وہاں رہنا سکتے ہیں یہ ہے کہ کمرے میں پڑھنے سے وقت بچ جائے گا اور جلدی سے تھوڑا سو کر پھر ڈیوٹی چلے جائینگے۔

الجواب حامدًا ومصليًا

محض اپنی سہولت اور وقت بچانے کیلئے مسجد اور مسجد کی جماعت کو ترک کرنا گناہ اور بڑی۔  
 مخروی ہے اس لئے سائل اور اس کے کمرے کے ساتھیوں کو چاہئے کہ بلڈنگ کی مسجد میں جا کر نماز باجماعت پڑھنے کا اہتمام کریں۔

في الهندية :- وان صلى بجماعة في البيت اختلف فيه المشايخ والصحيح ان الجماعة في البيت فضيلة والجماعة في المسجد فضيلة اخرى فاذا صلى في البيت بجماعة فقد جاز فضيلة اداها بالجماعة وترك الفضيلة الاخرى هكذا قاله القاضي الامام ابو علي النسفي والصحيح ان اذاعت بالجماعة في المسجد افضل وكذلك في الكتب (ج ۱ ص ۱۱۶) والله اعلم بالصواب

عبد القهار عفا عنه  
 دار الافتاء جامعة بنوری کراچی  
 ۱۱ / ربيع الثاني ۱۴۳۶ھ

کراچی  
 مندرجہ ذیل شخص  
 دارالافتاء جامعہ بنوری  
 ۱۱ / ربيع الثاني ۱۴۳۶ھ  
 ۱۱

